حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ مفتی اعظم پاکستان

ادارۃ المعارف کراچی ۱۴

وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ

(فرمانِ باری تعالیٰ)

اور لیکن آپ اللہ کے رسول اور تمام انبیاء کے ختم کرنے والے ہیں

ختمِ نبوت کامل
ہر سہ حصہ

جس میں ایک سو سے زائد آیاتِ قرآنی اور دو سو دس احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اجماعِ اُمت اور سینکڑوں اقوال صحابہ و تابعین و ائمہ دین سے مسئلہ ختمِ نبوت کے ہر پہلو کو واضح کیا گیا ہے، اور شبہات کے شافی جوابات دیے گئے ہیں،

حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ

مفتیٔ اعظم پاکستان

میں کوئی نبی نہیں ہو سکتا، ورنہ لازم آئے گا کہ غیر نبی (ابو بکرؓ) نبی سے بڑھ جائے، حالانکہ یہ ناممکن ہے۔

حدیث نمبر ۹۸ | عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ قَالَ لَا وَحْیَ اِلَّا الْقُرْاٰنُ (کذا فی المعتصر من مشکل الآثار، ص ۴۵۲)

ترجمہ:۔ "حضرت عبداللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں کہ قرآن کے سوا کوئی وحی نہیں۔ (دیکھو معتصر من مشکل الآثار، صفحہ ۴۵۲)"

مراد یہ ہے کہ قرآن کے بعد اور کوئی جدید آسمانی کتاب نہیں آسکتی۔

حدیث نمبر ۹۹ | عَنْ اَبِی الطُّفَیْلِؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِیْ عِنْدَ رَبِّیْ عَشَرَۃُ اَسْمَاءَ قَالَ اَبُوالطُّفَیْلِ حَفِظْتُ مِنْھَا ثَمَانِیَۃً مُحَمَّدٌ وَّ اَحْمَدُ وَاَبُوالْقَاسِمِ وَالْفَاتِحُ وَالْخَاتِمُ وَالْعَاقِبُ وَالْحَاشِرُ وَالْمَاحِیُ (رواہ ابو نعیم فی الدلائل ص ۱۲)

ترجمہ:۔ "حضرت ابو الطفیلؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میرے پروردگار کے نزدیک میرے دس نام ہیں (ابو الطفیل کہتے ہیں) کہ مجھے ان میں سے آٹھ یاد رہ گئے وہ یہ ہیں:۔ محمدؐ، احمدؐ، ابو القاسم، فاتح، خاتم، عاقب، حاشر، ماحی (دیکھو دلائل النبوۃ، ابو نعیم، صفحہ ۱۲)"

حدیث نمبر ۱۰۰ | عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِیَ النُّبُوَّۃُ وَلَکُمُ الْخِلَافَۃُ (رواہ ابن عساکر) (من الکنز، ص ۱۸۰ ج ۶)

ترجمہ:۔ "حضرت ابن عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ میرے لئے نبوت ہے اور تمہارے لئے خلافت، روایت کیا اس کو ابن عساکر نے۔ (از کنز العمال ص ۱۸۰ ج ۶)"

حدیث کی تقسیم سے معلوم ہوا کہ اس امت میں بجائے نبوت کے محض خلافت ہے، نبوت صرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ختم ہو گئی۔

حدیث نمبر ۱۰۱ | عَنِ ابْنِ شِھَابٍ مُرْسَلًا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اطْمَئِنَّ یَا عَمِّ فَاِنَّکَ خَاتِمُ الْمُھَاجِرِیْنَ فِی الْھِجْرَۃِ کَمَا اَنَا خَاتِمُ النَّبِیِّیْنَ فِی النُّبُوَّۃِ (کذا فی الکنز، ص ۱۷۸ ج ۶)

ترجمہ :۔ " ابن شہابؒ مرسلاً روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عباسؓ سے فرمایا کہ اے چچا آپ مطمئن رہیں (اور مکہ سے ہجرت نہ کریں) اس لئے کہ آپ ہجرت میں خاتم المہاجرین ہیں جیسے میں نبوت میں خاتم النبیین ہوں۔ روایت کیا اس کو رویانی اور ابن عساکر نے (کذا فی الکنز، ص ۱۷۸ ج ۶) "

حدیث نمبر ۱۰۲ | عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَکْوَعِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَبُوْبَکْرٍ خَیْرُ النَّاسِ اِلَّا اَنْ یَّکُوْنَ نَبِیٌّ (رواہ الطبرانی وابن عدی فی الکامل) (من الکنز، ص ۱۳۷ ج ۶)

ترجمہ :۔ " حضرت سلمہ بن الاکوعؓ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابوبکر انبیاء کے سوا تمام انسانوں سے بہتر ہیں، روایت کیا اس کو طبرانی نے معجم کبیر میں اور ابن عدی نے کامل میں (از کنز، صفحہ ۱۳۷ ج ۶) "

حدیث نمبر ۱۰۳ | عَنْ عِکْرَمَةَ بْنِ الْاَکْوَعِ عَنْ اَبِیْہِ مَرْفُوْعًا اَبُوْبَکْرٍ خَیْرُ النَّاسِ بَعْدِیْ اِلَّا اَنْ یَّکُوْنَ نَبِیٌّ (رواہ ابن عدی والطبرانی فی الکبیر والخطیب فی المتفق والمفترق والدیلمی) (من الکنز ص ۱۳۸ ج ۶)

ترجمہ :۔ " حضرت عکرمہ بن الاکوعؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ابوبکرؓ سوائے نبی کے میرے بعد سب انسانوں سے افضل ہیں۔ روایت کیا اس کو ابن عدی نے اور طبرانی نے معجم کبیر میں، اور خطیب نے متفق و مفترق میں اور دیلمی نے (کنز، ص ۱۳۸ ج ۶) "

حدیث نمبر ۱۰۴ | عَنْ عَلِیٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَتَانِیْ جِبْرِیْلُ فَقُلْتُ مَنْ یُّھَاجِرُ مَعِیَ قَالَ اَبُوْبَکْرٍ وَھُوَ یَلِیْ اَمْرَ اُمَّتِکَ مِنْ بَعْدِکَ وَھُوَ اَفْضَلُ اُمَّتِکَ مِنْ بَعْدِکَ (رواہ الدیلمی) (من الکنز، ص ۱۳۸ ج ۶)

ترجمہ :۔ حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میرے پاس جبریل علیہ السلام آئے تو میں نے دریافت کیا کہ میرے ساتھ ہجرت کون کرے گا؟ فرمایا ابوبکرؓ، اور وہی آپؐ کے بعد آپؐ کی امت کے خلیفہ ہوں گے اور وہ آپؐ کے بعد ساری امت سے افضل ہیں (کنز، ص ۱۳۸ ج ۶) "